الجامعة البنورية العالمية

پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2580400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> Shabbir

Address :> Nepal

Sebject :> KHARIDARI

Serial No :> 4046

Fatwa No :> ٣٤٨٨٥

Date :> 19/3/2008

Email :>

Question :>

Assalam wa alaikum,Mufti Sahab,Is it lawfull to buy things such as computers,laptops and other expensive things on payments on monthly basis?Like If the computers price is $2000.00 Cash than the company will increase the price in payments according to the duration of time.And the much time you ll take to clear of your credit,that much the price will increase?Is this lawfull!

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم۔

ماہانہ قسطوں کی بنیاد پر کمپیوٹر، لیپ ٹاپ جیسے قیمتی اشیاء کا خریدنا شرعاً کیا ہے؟ مثلاً: ایک کمپیوٹر اگر نقد خریدنا ہو تو 2000 ڈالر ادا کرنا پڑتا اور ادھار خریدنے کی صورت میں کمپنی قسطوں کی تعداد کے حساب سے قیمت میں اضافہ کرتی ہے اور ادائیگی میں آپ کتنی دیر کریں گے اتنا زیادہ دینا پڑتا۔ کیا یہ صورت شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

شبیر نیپال۔

الجواب حامداً ومصلیاً

قسطوں پر خرید وفروخت کی مذکور صورت جائز نہیں البتہ یہ معاملہ جائز طریقہ سے بھی ممکن ہے جسکی تفصیل یہ ہے کہ (۱) پہلی مجلس عقد میں یہ طے کر لیا جائے یہ معاملہ ادھار اور قسطوں پر ہوگا (۲) ہر قسط کی مالیت طے کر لی جائے (۳) یہ بھی طے کر لیا جائے کہ کل کتنی قسطیں ہونگی (۴) کسی قسط کی ادائیگی میں تاخیر ہو جانے کی وجہ سے کوئی جرمانہ وغیرہ مشروط نہ ہو۔ چنانچہ ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے قسطوں پر المذکور اشیاء خریدنا بلاشبہ جائز اور درست ہے۔

وفی الدر المختار ۔ وصح بثمن حال وهو الاصل ومؤجل الی أجل معلوم لئلا یفضی الی النزاع ص۵۳ ج۴

وفی الشامی ۔ (قوله فوق قیمة) أی بشراء بثمن مؤجل فوق ما یباع بثمن حال لأن قیمة المؤجل فوق قیمة الحال ج۱ ج۴ ص۳۴۰

وفی بحوث قضایا فقهیة معاصرة

جاری ———

واما الائمة الأربعة وجمهور الفقهاء والمحدثين
فقد اجازوا البيع المؤجل بأكثر من سعر النقد
بشرط أن يبت العاقدان انه بيع مؤجل
بأجل معلوم وبثمن متفق عليه عند العقد الخ صـ

والله اعلم بالصواب

كتبه عبدالحليم عفي عنه
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي
١٥ ربيع الاول ١٤٢٩ھ

الجواب صحيح
بنده سيف ...
دار الافتاء جامعه بنوريه
١٥ ربيع الاول ١٤٢٩ھ

الجواب صحيح
عبدالله شوكت ...
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچي
١٦ ربيع الاول ١٤٢٩ھ

دار الافتاء
6/6/08